22661-کیا آپ اہل کتاب کی عورت سے شادی کی نصیحت کرتے ہیں ؟

سوال

کیا سلفی مسلمان شخص کے لیے اہل کتاب کی عورت سے شادی کرنا جائز ہے، کیونکہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کے لیے کئی ایک شروط ہیں، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ وہ کونسی شروط ہیں ؟

پسندیدہ جواب

سوال نمبر (45645) کے جواب میں اہل کتاب کی عورتوں سے شادی کا حکم بیان کیا گیا ہے کہ یہ بالنص حلال ہے اور ہم نے اہل کتاب کی عورت سے شادی کی شروط بھی بیان کی ہیں جن کا عورت میں پایا جانا ضروری ہے، ہم اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کو اچھا نہیں سمجھتے کیونکہ اس میں بہت نقصان اور ضرر پایا جاتا ہے، اور پھر بعض عورتوں میں تو کچھ شرطیں بھی نہیں پائی جاتیں.

اور سوال نمبر (12283) اور (20227) اور (44695) کے جوابات میں ہم نے اہل کتاب کی عورت سے اس دور میں شادی کرنے کی چند ایک خرابیاں بیان کی ہیں، اور ان جوابات میں شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کی یہ کلام بھی شامل ہے :

"لیکن اس دور میں اہل کتاب کی عورتوں سے شادی کرنے والے کے لیے ان سے شر پہنچنے کا خدشہ ہے.

اس لیے ہو سکتا ہے وہ انہیں اپنے دین کی دعوت دینے لگیں اور اس کے سبب ان کی اولاد نصرانی بن جائے، اس لیے بہت زیادہ خطرہ کی بات ہے، اور احتیاط اسی میں ہے کہ مومن شخص ان سے شادی نہ کرے.

اور اس لیے بھی کہ ان عورتوں کا غالبا فحاشی سے بچنا بہت محال ہے، اور اس طرح کسی دوسرے سے اولاد پیدا ہونے کا خدشہ رہے گا. انتہی

اور آپ کو سوال نمبر (2527) کے جواب میں اہل کتاب کی عورتوں سے شادی کرنے کی شروط بیان کی گئی ہیں اور یہ بہت ہی اہم ہے اس کا مطالعہ ضرور کریں.

اور یہ علم میں ہونا چاہیے کہ جس نے بھی اپنے دین کی افضلیت اور اپنی اولاد کے دین کی افضلیت کو تلاش کرنے کے لیے اہل کتاب کی عورتوں سے شادی نہ کی تو اللہ سبحانہ و تعالی اسے اس کا نعم البدل ضرور دے گا، کیونکہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

"جس نے بھی کوئی چیز اللہ کے چھوڑی تو اللہ اسے اس کا نعم البدل دے گا"

واللہ اعلم.